Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily

ALFAZL

RABWAH

یوم بدھ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۲۵ پیسے

جلد ۶۶/۳۱ | ۲۷ شوال ۱۳۹۷ھ ۔ ۱۲ اخاء ۱۳۵۶ ہش ۔ ۱۲ اکتوبر ۱۹۷۷ء | نمبر ۲۳۰

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۲ اخاء۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ رکھے، برکتوں سے معمور لمبی زندگی دے اور ہر طرح حضور کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

---

۳۰ ستمبر ۱۹۷۷ء کو بعد نماز جمعہ مسجد فضل لندن میں حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے امام مسجد فضل لندن محترم بشیر احمد خان صاحب رفیق کی صاحبزادی محترمہ امۃ الجمیل صاحبہ کا نکاح ہمراہ مکرم اعجاز احمد خان صاحب ابن محترم صوبیدار عبد الغفور خان صاحب آف ٹوپی بعوض مبلغ ایک ہزار پونڈ حق مہر پڑھا۔

احباب جماعت سے درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اِس رشتہ کو جانبین کے لئے ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین ؂

(منیر الدین شمس نائب امام مسجد فضل لندن)

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے انٹرویو

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے دو انٹرویو ہو چکے ہیں اور جن طلباء کو میٹرک کے تسلی بخش نتیجہ کی شرط کے ساتھ منتخب کیا گیا ہے ان کی پڑھائی ۲۴ ستمبر ۱۹۷۷ء سے شروع ہو چکی ہے میٹرک کے امتحان کا نتیجہ نکل چکا ہے ایسے طلباء جو میٹرک کا امتحان پاس کر چکے ہیں اور وہ خدمتِ اسلام بجا لانے کی غرض سے جامعہ احمدیہ میں اعلیٰ دینی تعلیم حاصل کرنے کے لئے داخلہ کے خواہشمند ہیں وہ زیادہ سے زیادہ یکم نومبر ۱۹۷۷ء تک مقامی جماعت کے امیر صاحب کی تعارفی چٹھی لے کر جمعۃ المبارک کے سوا کسی دن آٹھ بجے صبح سے لے کر ایک بجے دوپہر تک وکالتِ دیوان تحریک جدید ربوہ میں انٹرویو کے لئے تشریف لے آئیں۔

نوٹ:۔ مقامی جماعت کے امیر صاحب کی چٹھی میں امیدوار کی عمر، تعلیم اور آخری پاس شدہ امتحان میں حاصل کردہ نمبر و ڈویژن کی تصدیق بھی ہو۔

وکیل الدیوان

تحریکِ جدید ربوہ

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

رسولِ کریم صلے اللہ علیہ وسلم خدا کی محبت اور بنی نوع کی ہمدردی میں کمالِ تام تک پہنچے ہوئے تھے

آپ کی روح آستانۂ الٰہی پر ایسے اخلاص سے گری ہوئی تھی کہ اس میں غیر کی ذرہ بھر آمیزش نہیں تھی

"مقامِ شفاعت کی طرف قرآن شریف میں ارشاد فرما کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے انسانِ کامل ہونے کی شان میں فرمایا ہے دَنٰی فَتَدَلّٰی فَکَانَ قَابَ قَوْسَیْنِ اَوْ اَدْنٰی یعنی یہ رسولؐ خدا کی طرف چڑھا اور جہاں تک امکان میں ہے خدا سے نزدیک ہؤا اور قُرب کے تمام کمالات کو طے کیا اور لاہوتی مقام کا پورا حصّہ لیا اور پھر ناسوت کی طرف کامل رجوع کیا یعنی عبودیّت کے انتہائی نقطہ تک اپنے تئیں پہنچایا اور بشریت کے پاک لوازم یعنی بنی نوع کی ہمدردی اور محبّت سے جو ناسوتی کمال کہلاتا ہے پورا حصّہ لیا۔ لہٰذا ایک طرف خدا کی محبّت میں اور دوسری طرف بنی نوع کی محبّت میں کمال تک پہنچا پس چونکہ وہ کامل طور پر خدا سے قریب ہؤا اور پھر کامل طور پر بنی نوع سے قریب ہؤا اِس لئے دونوں طرف کے مساوی قُرب کی وجہ سے ایسا ہو گیا جیسا کہ دو قوسوں میں ایک خط ہوتا ہے لہٰذا وہ شرط جو شفاعت کیلئے ضروری ہے اس میں پائی گئی اور خدا نے اپنے کلام میں اس کے لئے گواہی دی کہ وہ اپنے بنی نوع میں اور اپنے خدا میں ایسے طور سے درمیان ہے جیسا کہ وتر دو قوسوں کے درمیان ہوتا ہے۔

پھر ایک اَور مقام میں آپؐ کے الٰہی قُرب کی نسبت یوں فرمایا قُلْ اِنَّ صَلٰوتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ یعنی لوگوں کو اطلاع دے دے کہ میری یہ حالت ہے کہ مَیں اپنے وجود سے بالکل کھویا گیا ہوں میری تمام عبادتیں خدا کے لئے ہو گئی ہیں۔ ۔ ۔ یہ آیت بتلا رہی ہے کہ آنحضرتؐ اس قدر خدا میں گم اور محو ہو گئے تھے کہ آپؐ کی زندگی کے تمام انفاس اور آپؐ کی موت محض خدا کے لئے ہو گئی تھی اور آپ کے وجود میں نفس اور مخلوق اور اسباب کا کچھ حصّہ باقی نہیں رہا تھا اور آپ کی روح خدا کے آستانہ پر ایسے اخلاص سے گری تھی کہ اس میں غیر کی ایک ذرہ آمیزش نہیں رہی تھی۔"

(ریویو آف ریلیجنز اردو جلد اوّل صفحہ ۱۷۵ تا صفحہ ۱۸۷)

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبد الحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
۱۲ اخاء ۱۳۵۶ ہش
۱۲ اکتوبر ۱۹۷۷ء

اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ کا حقیقی مفہوم

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں مومنوں کو بار بار اِس طرف توجہ دلائی ہے کہ وہ صرف اُسی کی عبادت کریں اور اُسی سے مدد چاہیں جیسا کہ سورۃ الفاتحہ (جو ہر نماز کی ہر رکعت میں بالالتزام پڑھی جاتی ہے) کی آیت اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ سے ظاہر ہے۔ اور اللہ سے مدد چاہنے کے لئے ضروری قرار دیا ہے کہ وہ صبر اور صلوٰۃ کو اپنا مستقل اور دائمی شعار بنائیں۔ چنانچہ سورۃ البقرہ کی آیت یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِیْنُوْا بِالصَّبْرِ وَ الصَّلٰوۃِ میں اِسی امر کی ہدایت کی گئی ہے۔

حصولِ نصرتِ الٰہی کے دو ذرائع یعنی صبر اور صلوٰۃ میں سے ہم گزشتہ اداریہ میں سیّدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی رقم فرمودہ تفسیر الموسوم بہ "تفسیر سورۃ البقرہ" کے مطابق واضح کر چکے ہیں کہ صبر کے قرآنی مفہوم کی رُو سے مومنوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ اگر وہ چاہتے ہیں کہ خدا تعالیٰ کی نصرت اُن کے شاملِ حال رہے تو اُن کے لئے ضروری ہے کہ (۱) جب اُن پر خدا تعالیٰ کی راہ میں مصائب اور مشکلات آئیں تو وہ گھبرایا نہ کریں اور نہ ان پر شکوہ کا اظہار کیا کریں (۲) ایسی صورت میں انہیں چاہیئے کہ وہ اپنے دُکھ اور تکلیف کو خدا تعالیٰ کے حضور بیان کریں اور اس کے ازالہ کے لئے اس سے دعائیں مانگیں (۳) جو باتیں خدا تعالیٰ کے قرب میں روک ہیں وہ اُن سے بچنے کی ہمیشہ کوشش کرتے رہیں (۴) جب انہیں وہ احکام دیئے جائیں جن کے ذریعہ خدا تعالیٰ کا قرب حاصل ہوتا ہے تو وہ اُن پر عمل کرنے میں سُستی نہ دکھایا کریں بلکہ استقلال سے اُن پر عمل پیرا رہیں۔

سورۃ البقرہ کی مذکورہ بالا آیت میں حصولِ نصرتِ الٰہی کا دوسرا ذریعہ صلوٰۃ کو قرار دیا گیا ہے اور مومنوں کو ہدایت یہ کی گئی ہے کہ وہ صبر کے علاوہ صلوٰۃ کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کی مدد اور تائید و نصرت حاصل کرنے کی کوشش کریں۔ صبر کے وسیع مفہوم پر ہم گزشتہ اداریہ میں روشنی ڈال چکے ہیں سطور ذیل میں ہم اِس امر کو واضح کرنا چاہتے ہیں کہ صلوٰۃ سے کیا مراد ہے اور یہ لفظ کس وسیع مفہوم پر مشتمل ہے؟

جہاں تک الصلوٰۃ کے لغوی معنوں کا تعلق ہے یہ لفظ صلّی سے مشتق ہے۔ صلّی (یُصَلِّیْ) کے معنے دُعا کرنے کے ہیں اور اَلصَّلٰوۃُ کے اصطلاحی معنے عِبَادَۃٌ فِیْھَا رُکُوْعٌ وَّ سُجُوْدٌ کے ہیں یعنی اُس مخصوص طریق سے دعا کرنا جس میں رکوع و سجود ہوتے ہیں اور جس کو ہماری زبان میں نماز کہتے ہیں۔ اِس کے علاوہ اس کے اور بھی کئی معنے ہیں اور وہ سب معانی ایک ہی حقیقت کی طرف راہنمائی کرتے ہیں اور وہ معانی ہیں اَلرَّحْمَۃُ، اَلدِّیْنُ، اَلْاِسْتِغْفَارُ، اَلدُّعَاءُ، اَلتَّعْظِیْمُ، اَلْبَرَکَۃُ۔ سیّدنا حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تفسیر کبیر جلد اوّل جزو اوّل میں مختلف عربی لغات کے حوالہ سے اَلصَّلٰوۃ کے یہ مختلف معانی درج کرنے کے علاوہ "تفسیر سورۃ البقرہ" میں اِن سے نہایت لطیف استدلال کرتے ہوئے صلوٰۃ کے وسیع مفہوم پر بہت عمدہ پیرایہ میں روشنی ڈالی ہے اور واضح فرمایا ہے کہ صلوٰۃ پر کاربند ہونے کی تلقین کے ذریعہ مومنوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ (۱) وہ غرباء کے ساتھ ہمدردی اور شفقت کا سلوک کریں تا کہ مخلوقِ خدا کو آرام پہنچانے کی وجہ سے خدا تعالیٰ بھی اُن سے خوش ہو۔ (۲) وہ خدا تعالیٰ سے اپنے قصوروں کی معافی طلب کرتے رہیں۔ (۳) انبیاء پر اور بالخصوص آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کو اپنا شعار بنائیں کیونکہ ان کے ذریعہ ہی انہیں خدا تعالیٰ تک پہنچنے کی توفیق ملی ہے۔ (۴) خدا تعالیٰ کے دین پر پورے استقلال سے قائم رہیں اور اپنے پائے ثبات میں کوئی لغزش نہ آنے دیں۔ (۵) عبادت پر پابندی سے قائم رہیں۔

اِس سے ظاہر ہے کہ اِسْتَعِیْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوۃِ کی ہدایت کے ذریعہ مومنوں کو یہ امر ذہن نشین کرایا گیا ہے کہ اگر وہ چاہتے ہیں کہ انہیں خدا تعالیٰ کی معیت اور تائید و نصرت حاصل ہو اور وہ حصولِ مقاصد کے اعتبار سے کامیاب و بامراد اور فائز المرام قرار پائیں تو اس کے لئے ضروری ہے کہ وہ صبر کے وسیع مفہوم کے مطابق اپنی زندگیوں میں اس کا نہایت اعلیٰ نمونہ پیش کرنے کے علاوہ صلوٰۃ کے وسیع مفہوم پر بھی دل و جان سے عمل پیرا ہوں۔ سو گویا صبر اور صلوٰۃ پر عمل پیرا ہونا اتنا سہل نہیں ہے جتنا کہ بالعموم لوگوں نے سمجھ رکھا ہے بلکہ اس کے لئے اپنی زندگی میں ایک پاک تبدیلی پیدا کرنا اور اپنی ہستی پر پورا پورا انقلاب وارد کرنا ضروری ہے۔ جب تک ہر حرکت و سکون کو خدائی احکام کے تابع نہ کیا جائے اُس وقت تک انسان عند اللہ نہ صابر قرار پا سکتا ہے اور نہ مصلّی۔ اِس لحاظ سے اللہ تعالیٰ کی جناب میں اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ کہنا معمولی بات نہیں ہے۔ جو شخص بھی اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ کہتا ہے وہ ایک عظیم ذمہ داری قبول کرتا ہے۔ وہ گویا یہ اقرار کرتا ہے کہ مشکلات و مصائب کے وارد ہونے پر مَیں جزع فزع نہیں کروں گا اور کوئی حرفِ شکایت زبان پر نہیں لاؤں گا، وہ یہ اقرار کرتا ہے کہ جن باتوں سے خدا تعالیٰ نے منع کیا ہے مَیں اُن کے قریب بھی نہیں جاؤں گا' وہ یہ اقرار کرتا ہے کہ حصولِ قربِ الٰہی کے لئے جو قربانیاں ضروری ہیں مَیں عملاً وہ سب قربانیاں پیش کرنے میں پس و پیش نہیں کرونگا' وہ یہ اقرار کرتا ہے کہ مَیں یہ دعا کرنے سے کبھی غافل نہیں ہوں گا کہ خدا تعالیٰ میری کوششوں اور قربانیوں کو قبول فرمالے' وہ یہ اقرار کرتا ہے کہ مَیں مخلوقِ خدا کے ساتھ ہمدردی اور شفقت کا سلوک روا رکھنے میں کوئی کسر اُٹھا نہ رکھوں گا' وہ یہ اقرار کرتا ہے کہ مَیں خدا تعالیٰ سے اپنے قصوروں کی معافی طلب کرتا رہوں گا' وہ یہ اقرار کرتا ہے کہ مَیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر التزام سے درود بھیجنے کو اپنا شعار بناؤنگا' وہ یہ اقرار کرتا ہے کہ مَیں خدا تعالیٰ کے دین پر قائم رہنے میں پورے استقلال اور ثباتِ قدم کا نمونہ پیش کروں گا' پھر وہ یہ اقرار کرتا ہے کہ مَیں عبادت کا حق ادا کر کے اپنے حقیقی عبد ہونے کا ثبوت دیتا چلا جاؤں گا۔

اِس سے یہ امر عیاں ہوئے بغیر نہیں رہتا کہ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ کے اقرار کے بموجب اِسْتَعِیْنُوْا بِالصَّبْرِ وَ الصَّلٰوۃِ پر صحیح معنوں میں عمل پیرا ہونا ہنسی کھیل نہیں ہے۔ جو شخص حقیقی معنوں میں اس پر عمل پیرا نہیں ہوتا اور صرف زبانی اقرار کو ہی کافی سمجھتا ہے وہ کبھی فائز المرام نہیں ہو سکتا۔ اسی لئے سیّدنا حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خبردار فرمایا ہے کہ:-

"جو شخص گھبرا کر مایوس ہو جاتا ہے اور پھر یہ امید رکھتا ہے کہ خدا تعالیٰ کے فرشتے اس کی مدد کے لئے آسمان سے نازل ہوں گے وہ اس کی مدد حاصل کرنے میں کبھی کامیاب نہیں ہوتا۔ جو شخص خدا تعالیٰ کے احکام کو پس پشت ڈال دیتا ہے اور ساتھ ہی یہ اُمید رکھتا ہے کہ خدا تعالیٰ کے فرشتے اس کے لئے نازل ہونگے وہ کبھی کامیاب نہیں ہوتا۔ جو شخص قربانیوں سے ہچکچاتا اور خدا تعالیٰ کی عائد کردہ فرائض کو پورا کرنے سے قاصر رہتا ہے وہ کبھی کامیاب نہیں ہوتا۔ جو شخص دعا نہیں کرتا اور خدا تعالیٰ کے حضور عاجزانہ طور پر گڑگڑاتا نہیں اور اس کے باوجود اس کی معجزانہ تائید کا امیدوار رہتا ہے وہ کبھی کامیاب نہیں ہوتا۔ جو شخص دین کے معاملہ میں غیرت سے کام نہیں لیتا اور اس کی ترقی میں ممد نہیں ہوتا وہ دشمنوں کے مقابلہ میں کبھی کامیاب نہیں ہوتا۔ جو شخص غرباء اور مساکین پر شفقت نہیں کرتا اور اُن کی مشکلات کو دُور کرنے میں ہاتھ نہیں بٹاتا وہ اپنی مشکلات کے وقت خدا تعالیٰ کی تائید حاصل کرنے میں کبھی کامیاب نہیں ہوتا۔ جو شخص اللہ تعالیٰ کے رسولوں پر درود نہیں بھیجتا، اُن کے لئے دعائیں نہیں کرتا اور اُن کے احسانات کے شکریہ کا احساس اپنے دل میں نہیں رکھتا وہ اللہ تعالیٰ کی مدد حاصل کرنے میں کبھی کامیاب نہیں ہوتا۔ جو شخص عبادت اور خدمتِ دین کے لئے اپنی ساری عمر وقف نہیں کرتا وہ قربِ الٰہی کے اعلیٰ مدارج پانے میں کبھی کامیاب نہیں ہوتا۔ پھر باوجود اِن سب باتوں پر عمل کرنے کے جو شخص یہ محسوس نہیں کرتا کہ مَیں نے کچھ بھی نہیں کیا اور اپنے عمل پر اتراتا ہے وہ بھی اللہ تعالیٰ کی مدد حاصل کرنے میں کبھی کامیاب نہیں ہوتا۔"

(تفسیر سورۃ البقرہ صفحہ ۲۸۶)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میری تبلیغی زندگی کے چند دلچسپ واقعات

مکرم میجر عبد الحمید صاحب (ریٹائرڈ) سابق مبلغ انگلینڈ، امریکہ و جاپان

(۳)

سپر چیولسٹ تحریک

میرے قیام لندن کے دوران مجھے اکثر سپر چیولسٹ آرگنائزیشنز کی طرف سے ان کے اجلاس میں شرکت کے لئے دعوت آجاتی۔ مذہب کے بارے میں بولنے کے لئے مجھے ہمیشہ وقت دیا جاتا کہ میں لیکچر دوں۔ پھر وہاں سوال و جواب ہوتے۔ اس طرح تبلیغ کے بہت بڑے مواقع میسر آجاتے۔ میری تقاریر سے آرگنائزرز بھی اور حاضرین مجلس بھی بہت محظوظ ہوتے۔ ایک دفعہ Mrs [illegible] کو جو کہ یونین کی انچارج تھیں۔ میں نے کہا کہ آپ مجھے اپنے خیالات کے اظہار کے لئے بہت کثرت سے مواقع بہم پہنچاتی رہتی ہیں۔ اس مرتبہ میں آپ کو مدعو کرتا ہوں کہ آپ ہمارے مشن ہاؤس میں تشریف لائیں اور تقریر کریں۔ وہ بڑی خوش ہوئیں اور مقررہ دن کو مقررہ وقت پر بارہ تیرہ ساتھیوں کو لے کر آگئیں۔ یہ سب سپر چیولسٹ تھے۔ کچھ ان میں مرد تھے اور کچھ عورتیں تھیں۔ مگر تقریر مسز ڈولی کی بجائے ایک اور لیڈی نے کی جس کا نام مسز ٹوگ (Mrs Twigg) تھا۔

اس نے پہلے تو اپنے بارے میں تعارف کراتے ہوئے کہا کہ میں سپر چیولسٹ فرقہ کی چوٹی کی مبلغہ ہوں۔ میں کینیڈا، یورپ اور امریکہ کے بہت سے پروگراموں میں کئی بار حصہ لے چکی ہوں۔ ازاں بعد سپر چیولسٹ اصولوں کے بارے میں ایک مفصل لیکچر دیا۔ ہمارے احمدی دوست جنہیں پہلے سے اطلاع دی گئی تھی کثرت سے اس تقریب میں شامل ہوئے۔ اس کے بعد میں نے بھی کچھ سوالات کئے اور بعض دوسرے دوستوں نے بھی کئے۔ سوالات جو میں نے کئے انہیں جوابات سمیت نیچے لکھا جاتا ہے:-

سوال ۱:- آپ نے اپنی تقریر میں بتلایا ہے کہ سپر چیولزم کے سات اصول ہیں۔ کیا آپ بتلا سکتی ہیں کہ یہ اصول سب سے پہلے کس پر منکشف ہوئے۔

جواب: مسز ایما ہارڈنگ برٹن (Mrs Hardinge Britten) پر

سوال ۲: ان اصولوں کا انکشاف کیونکر ہوا؟

جواب: خدا نے یہ اصول ایک سپرٹ کے ذریعہ الہام کئے تھے۔

سوال ۳: کیا آپ اس سپرٹ کا نام بتا سکتی ہیں؟

جواب: جی مجھے معلوم نہیں۔

سوال ۴: کیا یہ عجیب بات نہیں کہ آپ ایک مبلغہ ہیں اور مبلغہ بھی چوٹی کی۔ آپ نے کینیڈا، یورپ اور امریکہ میں سفر کیا اور وہاں T.V. پر appear بھی ہوئیں۔ اور پھر ایک بنیادی بات کا آپ کو علم نہیں۔

اب وہ کچھ گھبرا گئیں۔ ان کے ساتھ جو بارہ تیرہ سپر چیولسٹ آئے تھے انہیں مخاطب ہو کر کہنے لگیں۔ کیا آپ کو معلوم ہے کہ یہ اصول کس سپرٹ کے ذریعہ منکشف ہوئے تھے؟ مگر سب نے لاعلمی کا اظہار کیا۔

سوال ۵: کیا آپ پیشگوئیوں کو مانتی ہیں؟

جواب: جی ہاں مانتی ہوں۔

سوال ۶: کیا آپ کے کسی سپر چیولسٹ نے کبھی کوئی پیشگوئی کی ہے؟

جواب: جی ہاں ہزارہا پیشگوئیاں کی ہیں

سوال ۷: کیا آپ کوئی ایک پیشگوئی بتلا سکتی ہیں؟

اس پر سامعین میں سے مسٹر ٹوگ (Mr Twigg) کھڑے ہو گئے اور اپنے ذاتی تجربات کے بارے میں کچھ کہنا چاہا۔ مگر میں نے کہا کہ ہماری مراد ذاتی تجربات سے نہیں۔ بہرحال مسٹر ٹوگ کوئی تسلی بخش جواب نہ دے سکے۔

اس کے بعد میں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعض پیشگوئیاں تفصیل سے بتلائیں۔ بالخصوص حضورؑ کی پسر موعودؓ کے متعلق پیشگوئی جو بڑی شان کے ساتھ پوری ہوئی۔ اتفاق سے جس کمرہ میں لیکچر ہوا تھا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ اور حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی شبیہ مبارک بھی آویزاں تھیں۔ میں نے ان کی طرف اشارہ کر کے پیشگوئی کی تفصیلات کو بیان کیا۔

محترم چوہدری رحمت خان مرحوم نے بھی اپنے خیالات کا اظہار فرمایا۔

حق اور باطل کے مقابلہ میں حق کی فتح پاتے اور باطل کو بھاگتے ہوئے دیکھ کر ایک عجیب روحانی سرور پیدا ہو رہا تھا۔

کچھ روز کے بعد سپر چیولسٹ فرقہ کے اخبار "Psychic News" میں "Muslims want Prophecies" کے عنوان سے مسز ٹوگ کے لیکچر کے متعلق تفصیلی خبر شائع ہوئی جس میں سے چند اقتباسات کا اردو ترجمہ پیش کیا جاتا ہے:-

"اتوار کی شام کو میلروس روڈ ایس۔ ڈبلیو۔ ۱۸ پر واقع مسجد لندن کے ملحقہ ہال میں Ena Twigg نے پچاس مسلمانوں کو مخاطب کرتے ہوئے سپر چیولزم پر لیکچر دیا۔ بعد میں اسے سوالات کی بوچھاڑ کا سامنا کرنا پڑا۔ سپر چیولزم کے سات اصولوں کے متعلق تفصیلات اور واسطہ (Medium) کی حیثیت سے اپنے کام کے متعلق تفصیلات بیان کرنے کے بعد شوق سے بھرپور زندہ دل مسلمانوں کے ساتھ بحث و تمحیص میں پڑ گئی....

.... جلسہ کے دوران سپر چیولسٹ زائرین بعث بعد الموت کے متعلق ذاتی تجربہ پر کچھ کہنا چاہتے تھے مگر میجر حمید نے کہا اس کی ضرورت نہیں۔ پہلے آپ یہ بتائیں کہ آپ میں سے کسی نے کبھی کوئی پیشگوئی کی ہے ....

دو گھنٹوں کی مسلسل بحث و تمحیص کے بعد میجر حمید نے جلسہ کی کارروائی کو ختم کیا..

............"

اس میٹنگ کی روئداد کی ایک نقل میں نے حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ کی خدمت میں بھی براستہ ملاحظہ بھیجی آپ اسے پڑھ کر بہت خوش ہوئے اور مندرجہ ذیل خط مجھے بھیجا:-

"بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

مکرمی و محترمی میجر عبد الحمید صاحب۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ،

آپ کا خط محررہ ۲۲/۹ موصول ہوا۔ جسے پڑھ کر بہت خوشی ہوئی۔ دراصل یہ سب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دعاؤں کی برکت ہے اور وہ حضورؑ کے خادموں کی زبان اور قلم میں خاص تاثیر پیدا کر رہا ہے۔ کیونکہ خدا کا منشاء ہے کہ اس زمانہ میں صلیب ٹوٹے اور اسلام غالب ہو۔ پس یہ سب کاسر صلیب کی مناجات بدرگاہ ایزدی کا شیریں ثمرہ ہے کہ احمدی جہاں بھی جاتا ہے اس کے خیالات کو قدر اور تعریف کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ آپ اس پر خدا کا شکر ادا کریں اور کوشش کریں کہ اسلام اور احمدیت کی خدمت میں مزید حصہ لیں۔ یہ خدمت غیر معمولی برکات کا مجموعہ ہے۔ حضرت مسیح موعودؑ نے لکھا ہے کہ میری جماعت کے لوگ اس قدر علم و عرفان میں ترقی کریں گے کہ وہ سب دوسری قوموں کا منہ بند کر دیں گے۔ مگر ابھی یہ ابتدائی حالت ہے۔ آگے چل کر تو مسیحی بادشاہوں نے حضرت مسیح موعودؑ کے کپڑوں سے برکت ڈھونڈنی ہے آپ ظاہری کوششوں کے ساتھ دعاؤں پر بھی زور دیں اور ایسا پاک نمونہ دکھائیں کہ لوگ خود بخود آپ کی طرف کھنچے چلے آئیں اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو!

والسلام۔ خاکسار

مرزا بشیر احمد"

بعد میں مسز ڈولی کی طرف سے خط ملا جس کا اقتباس درج ذیل کیا جاتا ہے:-

"میں آپ کو یقین دلاتی ہوں کہ ہم سب آپ کے ہیڈ کوارٹر میں جا کر بہت محظوظ ہوتے ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ ہم میں اور آپ میں بہت باتیں ملتی جلتی ہیں اور آپ کے خیالات کو سن کر ہم یوں محسوس کر رہے تھے گویا ہمیں الہام ہو رہا ہے میرا چھوٹا بچہ اتنی دلچسپی لے رہا تھا کہ وہ آتے ہی بیٹھ گیا اور ہماری سنڈے سکول میگزین کے لئے اس نے ایک مضمون لکھا جب یہ مضمون چھپ جائے گا تو میں میگزین کی ایک کاپی بھیجوں گی .... میں آپ کی دلچسپی اور توقع کا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شکریہ ادا کرتی ہوں۔"

ویٹیکن کونسل:

"۱۱ ستمبر ۱۹۶۲ء پوپ جان ۲۳ نے ریڈیو کے ذریعہ ایک پیغام نشر کیا اور فرمایا:۔ "یقیناً دنیا کو مسیحؑ کی ضرورت ہے۔"

انہی دنوں روم میں ایک تاریخی کانفرنس کا انعقاد ہو رہا تھا جسے "Ecuminical Conference" کہتے ہیں۔ اس میں رومن کیتھولک فرقہ کے تقریباً ۳۰۰۰ بشپ نے (جو دنیا کے ہر خطہ سے آئے تھے) شمولیت اختیار کی۔ میرے دل میں ایک تحریک ہوئی کہ میں اس کانفرنس کے لئے ایک پمفلٹ لکھوں۔ جس میں دلائل بینہ کے ساتھ ثابت کروں کہ وہ مسیحؑ جس کی آمد ثانی کی خبر بائیبل نے دی تھی۔ حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام کی صورت میں ظاہر ہو کر چلے بھی گئے۔ انہوں نے جماعت احمدیہ تیار کی جو ان کے مشن کو پورا کرنے کیلئے ہر قسم کی قربانی پیش کر رہی ہے۔ چنانچہ میں نے وہ پمفلٹ لکھا۔ اور اس کا ٹائیٹل "THE PROMISED MESSIAH." رکھا۔

اس کی ایک نقل مکرم جناب وکیل التبشیر صاحب کی خدمت میں بھیجی اور ساتھ ہی درخواست کر دی کہ وہ یورپ اور افریقہ کے دوسرے مبلغین کو بھی لکھیں کہ وہ بھی اسی طرح مضامین لکھ کر کانفرنس کو بھیجیں۔ آپ نے یوروپ کے مبلغین کے سیکرٹری صاحب کو یہ نقل بھیجی اور انہیں ہدایت کر دی کہ باقی مبلغین بھی "Vatican council." کو اسی قسم کے مضامین بھیجیں۔ چنانچہ جماعت احمدیہ کے مختلف مبلغین کی طرف سے حضرت مسیح موعودؑ علیہ السلام کی بعثت کے متعلق مضامین چلے گئے۔ میں نے ایک ہزار پمفلٹ بعنوان "The Promised Messiah" لندن مشن کے زیر اہتمام شائع کرائے اور پوپ صاحب کے نام ایک خط بھی ڈرافٹ کی۔ جس پر امام مسجد لندن چوہدری رحمت خان صاحب مرحوم کے دستخط کرائے۔ یہ خط بھی بعد میں چھپوا دیا گیا۔ اس کا مضمون حسب ذیل ہے:۔

۶۳ میلروز روڈ — ہز ہولینس پوپ جان ۲۳
لندن ۱۸ S.W. — ویٹیکن روم۔ اٹلی
۱۳ اکتوبر ۱۹۶۲ء

یور ہولینس!

(۱) میں مسجد لندن کے امام کی حیثیت سے ایک پمفلٹ بعنوان مسیح موعودؑ بھیج رہا ہوں جو خاص اس تقریب کے لئے لکھا گیا ہے جس میں تمام اکناف عالم سے ۳۰۰۰ بشپ تاریخی ویٹیکن کونسل میں شرکت کے لئے جمع ہو رہے ہیں۔

(۲) آپ کے ۱۱ ستمبر ۱۹۶۲ء بروز منگل وار کے بذریعہ ریڈیو نشر کئے ہوئے پیغام سے بڑھ کر کوئی اور بات سچی نہیں ہو سکتی جس میں آپ نے فرمایا ہے کہ "یقیناً دنیا کو مسیحؑ کی ضرورت ہے"

(۳) اے دانا لیڈر! آپ یقین جانیں کہ مسیحؑ تو پہلے سے آچکا ہے مگر افسوس ہے کہ اس کی اپنی قوم نے اسے شناخت نہیں کیا۔

(۴) وہ یقیناً غلطی پر ہیں جو آسمانوں کو دیکھ رہے ہیں کہ مسیحؑ بادلوں میں سے زمین پر نازل ہوگا کیونکہ ایسا ہرگز نہیں ہوگا۔

(۵) کیا یہودیوں نے اسی قسم کی غلطی نہیں کی تھی۔ جبکہ وہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ظہور سے پہلے حضرت الیاسؑ نبی کو آسمان سے نازل ہونے کی امید لگائے بیٹھے تھے۔

(۶) جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے ان کے حواریوں نے دریافت کیا کہ پھر یہودی علماء کیوں کہتے ہیں کہ حضرت الیاس علیہ السلام پہلے تشریف لاویں گے تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے جواب دیا کہ حضرت الیاسؑ یقیناً پہلے آئے گا اور سب چیزوں کو درست کرے گا لیکن میں کہتا ہوں کہ وہ تو پہلے سے آچکا ہے مگر انہوں نے اسے نہیں پہچانا۔

(۷) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے فیصلہ کے مطابق حضرت الیاس علیہ السلام کی قوت اور روحانیت کے ساتھ حضرت یحییٰ علیہ السلام کا ظہور ہوا تھا۔ اب بعینہٖ اسی طرح اللہ تعالیٰ نے حضرت مرزا غلام احمد علیہ السلام کو ہندوستان کے قصبہ قادیان میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی قوت اور روحانیت کے ساتھ مبعوث فرمایا۔ آپ 1835 AD کو پیدا ہوئے اور 1908 AD میں آپ نے وفات پائی۔

(۸) اے برکت والے پوپ! یہ خدا تعالیٰ کا فضل ہے اور ہمیں اس کی مرضی کے آگے سر تسلیم خم کرنا چاہیئے اور اگر ہم سر تسلیم خم نہ کریں تو کیا ہم خدا کے فضل کے خلاف کچھ کر سکتے ہیں۔

(۹) یہودیوں نے حضرت مسیحؑ کی بعثت اولیٰ میں انکار کر کے کیا حاصل کیا اور اب جو لوگ اس کی بعثت ثانیہ میں انکار کریں گے۔ تو کیا حاصل کریں گے

(۱۰) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی طرح حضرت احمدؑ کو بھی اپنے زمانہ کے لوگوں کی طرف سے شدید مخالفت کا سامنا کرنا پڑا۔ انہیں بھی عدالتوں میں جانا پڑا۔ عیسائی پادری چاہتے تھے کہ حضرت احمد بھی پھانسی پر ہلاک ہوں ایک عیسائی مبلغ جس کا نام ڈاکٹر ہنری مارٹن کلارک تھا۔ اگست ۱۸۹۷ء میں حضرت احمدؑ کے خلاف حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے مقدمہ کی طرح وارنٹ گرفتاری جاری کرانے میں کامیاب ہوگیا تھا۔ یہ مقدمہ کیپٹن ایم۔ ڈبلیو۔ ڈگلس کی عدالت میں پیش ہوا تھا بعد میں وہ لفٹیننٹ کرنل ہو گئے تھے اور جزائر انڈیمان کے چیف کمشنر کی حیثیت میں ریٹائر ہوئے تھے۔ کرنل ڈگلس نے حضرت احمدؑ کے خلاف تمام کارروائی اسی طرح سنی جس طرح پیلاطوس نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے خلاف سنی تھی۔ کرنل ڈگلس صاحب تمام کارروائی سننے کے بعد سچائی کی تہ تک پہنچ گئے اور حضرت احمد کو عائد کردہ جرم سے بالکل بری قرار دے دیا۔

(۱۱) اے قابل قدر پوپ! حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے متبعین کو موقع دیا جاوے کہ آپ کی صدارت میں وہ ویٹیکن کونسل کو خطاب کریں۔ ان کے خطاب کا عنوان ہوگا "حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی بعثت ثانیہ کے متعلق جو پیشگوئی تھی وہ حضرت احمدؑ پر پوری ہوگئی" سامعین کو اپنے شکوک رفع کرنے کی غرض سے سوالات کا موقع دیا جاوے گا۔

(۱۲) ہم جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پیرو ہیں دوستانہ ماحول میں تبادلہ خیالات کے لئے بھی حاضر ہیں۔

(۱۳) یہ امر معمولی نہ سمجھا جائے کیونکہ اب تمام دنیا کی نجات اور ان کے امن کا یہی ایک ہی ذریعہ ہے۔

(۱۴) اس وقت ہماری جماعت کا ہیڈ کوارٹر ربوہ ہے جو پاکستان میں واقع ہے۔ اگر آپ مان جائیں تو مناظرہ کے شرائط ہمارے ربوہ کے ہیڈ کوارٹر والوں کے ساتھ طے کریں۔

(۱۵) اے دانا پوپ! جو باتیں ہم نے اس مکتوب میں لکھی ہیں آپ انہیں مناسب طریق سے غور فرما کر اپنا فیصلہ دیں۔ آپ متی باب ۲۴ اور ۲۵ کو بنظر غائر مطالعہ فرماویں اور اپنے اس آقا کو قبول فرما دیں اور اس کی طرف توجہ نہ دیں جو کہتا ہے کہ ہمارا آقا آنے میں دیر کر رہا ہے۔

(۱۶) آخر کار ہم عاجزانہ طور پر قادر مطلق خدا کے حضور دعا کرتے ہیں کہ وہ آپ پر بھی اور تمام عیسائی اقوام پر بھی رحم فرمائے اور سچائی کو سمجھنے کے لئے آپ کے سینہ کو کھول دے اور آپ کو اسے قبول کرنے کی جرأت عطا فرمائے۔ آمین اور ہمارا آخری دعویٰ ہے کہ تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جو تمام عالموں کا رب ہے

آپ کا وفادار
آر۔ کے۔ چوہدری امام

یہ خط اور پمفلٹ "The Promised Messiah" جناب پوپ صاحب کی خدمت میں بذریعہ رجسٹری روانہ کیا گیا۔ ایک ہزار پمفلٹ چھپوائے گئے تھے۔ کچھ کاپیاں ویٹیکن کونسل کے بعض چیدہ ممبروں کو روانہ کیں اور باقی پبلک میں تقسیم کیں۔

(باقی)

مجاہدین دفتر اول کیلئے خوشخبری

تحریک جدید کے دفتر اول کا ایک انیس سالہ دور ۱۹۵۳ء کو مکمل ہوا تو حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ارشاد کے تحت مجاہدین کی قربانیوں پر مشتمل ایک انیس سالہ کتاب شائع کی گئی اور پھر دوسرا دور ۱۹۷۳ء میں مکمل ہونے پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے تحت انیس سالہ اسناد جاری کرنے کا سلسلہ شروع کیا گیا ہے

اگر سالہائے ۱۹۵۴ء تا ۱۹۷۳ء میں سے کسی مجاہد کا کوئی سال چندہ کی ادائیگی سے خالی گزر گیا ہو تو وہ اب اس کی ادائیگی فرما کر دفتر ہذا سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی دستخط شدہ سند حاصل کر سکتے ہیں۔ جب مرکز میں تشریف لائیں تو اس سلسلہ میں دفتر ہذا سے ضرور رجوع فرمائیں اور اپنے حساب کے بارے میں تسلی حاصل کر لیں

(وکیل المال اول تحریک جدید)

دعائے مغفرت

میری ہمشیرہ محترمہ مریم بیگم صاحبہ ۲۹ ستمبر بروز جمعرات وفات پا گئی ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون!

مرحومہ نہایت نیک مخلص اور دیندار خاتون تھیں۔ احباب مرحومہ کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا فرما کر عنداللہ ماجور ہوں

(شیخ عبدالعظیم خان)
پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ نوشہرہ ککے زئیاں
(ضلع سیالکوٹ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پروگرام سالانہ اجتماع مجلس انصار اللہ مرکزیہ

منعقدہ ۲۸-۲۹-۳۰ راخاء/اکتوبر بابت سال ۱۳۵۶ ہش ۱۹۷۷ء

۲۸ راخاء/اکتوبر ۱۳۵۶ ہش ۱۹۷۷ء بروز جمعۃ المبارک

اجلاس اوّل بعد دوپہر

۳-۳۰ تا ۳-۴۰	تلاوت قرآن کریم	مکرم حافظ مسعود احمد صاحب سرگودہا
۳-۴۰ تا	دعا	سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں درخواست کی جائیگی
	عہد و افتتاحی خطاب	
۴۵ منٹ	ورزشی و تفریحی مقابلہ جات	
	وقفہ برائے نماز مغرب و عشاء و طعام	

اجلاس دوم

۷-۳۰ تا ۷-۴۰	تلاوت قرآن کریم	مکرم مولوی عبد العزیز صاحب بھامبڑی
۷-۴۰ تا ۷-۵۰	نظم	" قریشی عبد الرحمن صاحب سکھر
۷-۵۰ تا ۸-۰۰	درس قرآن کریم	" بشارت احمد صاحب بشیر
۸-۰۰ تا ۸-۱۰	درس حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم	" چوہدری محمد شریف صاحب
۸-۱۰ تا ۸-۲۰	درس ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام	" پروفیسر حبیب اللہ خان صاحب
۸-۲۰ تا ۸-۳۵	الٰہی سلسلے	" مولانا شیخ مبارک احمد صاحب
۸-۳۵ تا ۸-۵۰	ہمارے عقائد	" مولانا عبد المالک خان صاحب

شب بخیر

۲۹ راخاء/اکتوبر ۱۳۵۶ ہش ۱۹۷۷ء بروز ہفتہ

۴-۳۰ تا ۵-۰۰ نماز تہجد ۵-۰۰ تا ۵-۳۵ نماز فجر

اجلاس سوم

۵-۴۰ تا ۵-۵۰	درس قرآن کریم	مکرم مولوی سید احمد علی شاہ صاحب مربی سلسلہ
۵-۵۰ تا ۶-۰۵	درس حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم	" ملک سیف الرحمن صاحب
۶-۰۵ تا ۶-۲۰	درس ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام	" مولوی محمد اسمٰعیل صاحب دیالگڑھی
۶-۲۰ تا ۷-۲۵	سیرۃ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم	
۱۵ منٹ	بچوں کی تربیت کے سلسلہ میں حضور کا اسوہ حسنہ	" شیخ نور احمد صاحب منیر
۱۵ منٹ	لین دین کے بارہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا اسوہ حسنہ	" مولوی بشارت احمد صاحب بشیر
۵ منٹ	نظم	" محمد احمد صاحب انور
۱۵ منٹ	آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا بیویوں سے حسن سلوک	" مولانا شیخ مبارک احمد صاحب
۱۵ منٹ	آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی غریب پروری	" مولانا عبد المالک خان صاحب
۷-۲۵ تا ۸-۴۵	ناشتہ وغیرہ	

اجلاس چہارم

۸-۴۵ تا ۸-۵۲	تلاوت قرآن کریم	مکرم مولوی بشارت احمد صاحب بشیر
۸-۵۲ تا ۹-۰۰	نظم	" چوہدری شبیر احمد صاحب
۹-۰۰ تا ۹-۳۰	سیرۃ صحابہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم	
۱۵ منٹ	حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ	" مولوی حکیم خورشید احمد صاحب شاد
۱۵ منٹ	حضرت عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ	" مولوی نذیر احمد صاحب مبشر
۹-۳۰ تا ۱۰-۳۰	دعا۔ سالانہ رپورٹ کارگزاری	قائدین مرکزیہ
۱۰-۳۰ تا ۱۲-۳۰	مجلس شوریٰ	
۱۲-۳۰ تا ۳-۰۰	نماز ظہر و عصر و طعام	

اجلاس پنجم

۳-۰۰ تا ۳-۰۸	تلاوت قرآن کریم	مکرم قاری محمد عاشق صاحب
۳-۰۸ تا ۳-۱۵	نظم	" مولوی عبد العزیز صاحب بھامبڑی
۳-۱۵ تا ۳-۳۰	درس قرآن کریم	" مولوی چراغ الدین صاحب
۳-۳۰ تا ۴-۰۰	سیرۃ صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام	
۱۵ منٹ	(ا) حضرت قمر الانبیاء مرزا بشیر احمد صاحب رضی	محترم مرزا عبد الحق صاحب سرگودھا
۱۵ منٹ	(ب) حضرت منشی عبد اللہ صاحب سنوری رضی	مکرم مولانا غلام احمد صاحب فرخ
۴-۰۰ تا ۴-۲۰	علماء کا ایک بورڈ حاضرین جلسہ سے بعض سوالات کریگا جو دوست جواب سے واقف ہوں گے انکو جواب دینے کا موقعہ دیا جائیگا۔ تسلی بخش جواب نہ ہونے کی صورت میں بورڈ کے ارکان وضاحت فرمائیں گے۔	**بورڈ کے ارکان** (۱) مکرم مولانا عبد المالک خان صاحب (۲) " ملک سیف الرحمن صاحب (۳) " صوفی بشارت الرحمن صاحب
۴-۲۰ تا ۵-۰۵	(ا) اجلاس ناظمین اعلیٰ / ناظمین اضلاع و مجلس عاملہ انصار اللہ مرکزیہ (ب) ورزشی مقابلہ جات (ج) تقریری مقابلہ عنوانات:- (۱) خلافت سے وابستگی (۲) نماز باجماعت کی اہمیت (۳) پاک محمد مصطفیٰ نبیوں کا سردار (۴) سادہ زندگی اور خدمت دین۔	**منصفین** (۱) مکرم مولوی نور الحق صاحب تنویر (۲) " ڈاکٹر نصیر احمد خان صاحب (۳) " شیخ عبد الوہاب صاحب اسلام آباد
۵-۰۵ تا ۷-۳۰	وقفہ برائے نماز مغرب و عشاء و طعام	

اجلاس ششم

۷-۳۰ تا ۷-۳۵ رات	تلاوت قرآن کریم	مکرم محمد احمد صاحب انور
۷-۳۵ تا ۷-۴۵	نظم	" قریشی عبد الرحمن صاحب سکھر
۷-۴۵	خطاب	محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب صدر مجلس

شب بخیر

۳۰ راخاء/اکتوبر ۱۳۵۶ ہش ۱۹۷۷ء بروز اتوار

اجلاس ہفتم

صبح ۴-۳۰ تا ۵-۰۰ نماز تہجد ۵-۰۰ تا ۵-۳۵ نماز فجر

۵-۳۵ تا ۵-۵۰	درس قرآن مجید	مکرم حافظ بشیر الدین عبید اللہ صاحب
۵-۵۰ تا ۶-۰۵	درس حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم	" مولوی محمد احمد صاحب جلیل
۶-۰۵ تا ۶-۲۰	درس ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام	" چوہدری محمد انور حسین صاحب
۶-۲۰ تا ۶-۳۵	صد سالہ احمدیہ جوبلی (حضور کے ارشادات کی روشنی میں)	" مسعود احمد خان صاحب دہلوی
۶-۳۵ تا ۶-۵۰	ابتلاؤں اور آزمائشوں میں مومنوں کا شیوہ	" مرزا عبد الحق صاحب سرگودھا
۶-۵۰ تا ۷-۰۵	رسومات کے خلاف جہاد	" مولوی غلام احمد صاحب فرخ
۷-۰۵ تا ۷-۲۵	ذکر حبیب علیہ السلام	انتظام بذمہ مکرم پروفیسر حبیب اللہ خان صاحب
۷-۲۵ تا ۸-۴۵	وقفہ برائے ناشتہ	

اجلاس ہشتم

۸-۴۵ تا ۸-۵۲	تلاوت قرآن کریم	مکرم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب
۸-۵۲ تا ۹-۰۰	نظم	" مرزا نثار احمد صاحب فاروقی
۹-۰۰ تا ۹-۵۵	سوال و جواب (نوٹ) سوالات افتاء، قضاء یا سیاسیات سے متعلق نہ ہوں گے۔	" مولانا عبد المالک خان صاحب " شیخ مبارک احمد صاحب " ملک سیف الرحمن صاحب (جواب دینگے)
۹-۵۵ تا ۱۰-۱۰	خاتم النبیین کا مفہوم	" صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب
۱۰-۱۰ تا ۱۰-۲۵	آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بلند شان	" مولانا دوست محمد صاحب شاہد
۱۰-۲۵ تا ۱۰-۳۵	نظم	" چوہدری شبیر احمد صاحب
۱۰-۳۵ تا ۱۱-۰۱	خطاب	" صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب صدر مجلس
۱۱-۰۱ تا ۱۱-۲۰	نظم	" ثاقب صاحب زیروی
۱۱-۲۰	تقسیم انعامات و اسناد خوشنودی اختتامی خطاب و عہد و دعا۔	سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں درخواست کی جائے گی۔

تمت بالخیر

قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ

سالانہ اجتماع خدام و اطفال ۴، ۵، ۶ نومبر میں تمام مجالس کی نمائندگی لازمی ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ناموَر عالمی سائنسدان پروفیسر ڈاکٹر عبد السّلام صاحب کی والدہ ماجدہ

محترمہ ہاجرہ بیگم صاحبہ اہلیہ محترم چوہدری محمد حسین صاحب مرحوم کا جسدِ خاکی مقبرہ بہشتی ربوہ میں سپردِ خاک کر دیا گیا

نمازِ جنازہ سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پڑھائی

ربوہ ۱۱ اخاء ۱۳۵۶ ہش (۱۱ اکتوبر ۱۹۷۷ء) آج بعد نماز عصر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد مبارک سے ملحقہ احاطہ میں محترمہ ہاجرہ بیگم صاحبہ اہلیہ حضرت چوہدری محمد حسین صاحب مرحوم سابق امیر جماعتِ احمدیہ ملتان (جو کہ مشہور عالمی سائنسدان محترم پروفیسر ڈاکٹر عبد السلام صاحب کی والدہ ماجدہ تھیں) کی نماز جنازہ پڑھائی جس میں مرحومہ کے صاحبزادگان اور دیگر اعزّہ و اقرباء کے علاوہ مقامی احبابِ جماعت بھی بکثرت شامل ہوئے۔

مرحومہ مغفورہ (جیسا کہ الفضل ۱۰ ؍ اکتوبر میں مختصراً اطلاع شائع ہو چکی ہے) ۷ ؍ اکتوبر بروز جمعۃ المبارک لندن میں وہاں کے وقت کے مطابق صبح نو بجے (جبکہ پاکستان میں نماز جمعہ کا وقت تھا) قریباً ۷۴ سال کی عمر میں وفات پا کر محبوبِ حقیقی سے جا ملی تھیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

۹ ؍ اکتوبر کو جنازہ بذریعہ ہوائی جہاز روانہ ہو کر اگلے روز دس بجے صبح کراچی پہنچا اور ۱۱ ؍ اکتوبر کو صبح آٹھ بجے کراچی سے روانہ ہو کر ساڑھے دس بجے صبح فیصل آباد (لائلپور) اور وہاں سے بذریعہ ویگن ۱۲ بجے دوپہر ربوہ پہنچا۔ محترم پروفیسر ڈاکٹر عبد السلام صاحب بھی انگلستان سے جنازہ کے ہمراہ تشریف لائے ہیں۔ چونکہ مرحومہ کے ایک فرزند مکرم چوہدری عبد الحمید صاحب حال مقیم ایران تا حال ربوہ نہیں پہنچے تھے اور ان کے کراچی پہنچنے کی اطلاع موصول ہو چکی تھی اس لئے نماز جنازہ کے بعد تدفین اگلے روز صبح تک ملتوی کر دی گئی۔ چنانچہ ان کے ربوہ پہنچنے کے بعد ۱۲ ؍ اکتوبر کو بعد نماز فجر موصیہ ہونے کی وجہ سے مقبرہ بہشتی میں تدفین عمل میں آئی۔ تدفین مکمل ہونے پر محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن) نے دعا کرائی۔

محترمہ ہاجرہ بیگم صاحبہ مرحومہ مغفورہ بہت نیک، تہجد گزار، دعا گو اور مستجاب الدعوات بزرگ خاتون تھیں۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں رؤیائے صالحہ اور کشوف کی روحانی نعمت سے بھی نوازا تھا۔ اپنے بزرگ شوہر کے ہمراہ جملہ جماعتی تحریکوں اور دینی خدمات میں ہمیشہ پیش پیش رہتی تھیں اور خلیفۂ وقت کے ساتھ عقیدت و اخلاص کا خاص تعلق رکھتی تھیں۔ یہی وجہ ہے کہ انگلستان کی لجنہ اماء اللہ اور وہاں کی جملہ احمدی خواتین نے آپ کی وفات کے صدمہ کو خاص طور پر محسوس کیا۔

مرحومہ مغفورہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بزرگ صحابی حضرت حافظ نبی بخش صاحبؓ آف فیض اللہ چک (ضلع گورداسپور) کی صاحبزادی تھیں اور محترم مولانا فضل الرحمٰن صاحب حکیم مرحوم سابق مبلغ گھانا و نائیجیریا (مغربی افریقہ) اور محترم ملک حبیب الرحمٰن صاحب ریٹائرڈ ڈپٹی انسپکٹر آف سکولز (سابق ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ) کی ہمشیرہ تھیں۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو سات مخلص، لائق اور ہونہار فرزند دیئے اور دو صاحبزادیاں عطا فرمائیں۔ آپ کے فرزندوں میں محترم پروفیسر ڈاکٹر عبد السلام صاحب کے علاوہ مکرم چوہدری عبد السمیع صاحب ایکس۔ای۔این مظفر گڑھ، مکرم چوہدری عبد الحمید صاحب حال مقیم ایران، مکرم چوہدری عبد الماجد صاحب گلیکسو لیبارٹریز کراچی، مکرم چوہدری عبد الرشید صاحب لندن، مکرم ڈاکٹر عبد القادر صاحب اے وی ایس ملتان اور مکرم چوہدری عبد الوہاب صاحب منیجر یونائیٹڈ بینک مردان شامل ہیں۔ مکرم چوہدری عبد الشکور صاحب ملتان اور مکرم ملک بشیر احمد صاحب کراچی آپ کے داماد ہیں۔

احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ مغفورہ کو اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور جنّت الفردوس میں بلند درجات عطا فرمائے اور مرحومہ کے فرزندوں، صاحبزادیوں اور دیگر جملہ لواحقین کو صبرِ جمیل دے اور خود ان کا حافظ و ناصر اور معین و مددگار ہو۔ آمین

مجالس انصار اللہ مرکزیہ کا بیسواں سالانہ اجتماع

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا بیسواں سالانہ اجتماع مورخہ ۲۸-۲۹-۳۰ اخاء ۱۳۵۶ ہش مطابق ۲۸-۲۹-۳۰ اکتوبر ۱۹۷۷ء بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار اپنی مخصوص روایات کے ساتھ ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ اراکین انصار اللہ سے درخواست ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شریک ہو کر اور اس کی عظیم روحانی برکات سے مستفیض ہو کر ایک نئی روح اور نئی زندگی سے ہمکنار ہوں۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

ولادت

۷ اور ۸ ؍ اکتوبر کی درمیانی شب کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے میرے ماموں زاد بھائی مکرم لطیف احمد صاحب ابن مکرم میاں محمد اسمٰعیل صاحب کو شادی کے چھ سال بعد پہلی بچی عطا فرمائی ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو بابرکت اور لمبی عمر والا اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین۔

(حمید الدین۔ ربوہ)

مسجد احمدیہ شیخوپورہ کیلئے نقیب کی ضرورت

مسجد احمدیہ شیخوپورہ میں مسجد کی اور مہمانوں کی دیکھ بھال کے لئے ایک مخلص ادھیڑ عمر نقیب کی ضرورت ہے۔ سائیکل چلانے والے اور رکھنے والے کو ترجیح دی جائیگی۔ خواہشمند اپنے امیر جماعت کی تصدیق ساتھ لاویں۔ ماہوار تنخواہ مبلغ -/۱۵۰ روپے اور مکان معہ بجلی و پانی مفت ہو گا۔ علاوہ ازیں بچوں کے پڑھانے وغیرہ کا وقت بھی اس کو مل سکے گا۔

انور حسین ایڈووکیٹ
امیر جماعتِ احمدیہ شیخوپورہ

محبوبِ حقیقی کا چہرہ دیکھنے کا طریق

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:-

"یقیناً سمجھو کہ جس طرح یہ ممکن نہیں کہ ہم بغیر آنکھ کے دیکھ سکیں یا بغیر کانوں کے سُن سکیں یا بغیر زبان کے بول سکیں اسی طرح یہ بھی ممکن نہیں کہ بغیر قرآن کے اس پیارے محبوب (یعنی خدا تعالیٰ) کا مُنہ دیکھ سکیں۔"

(اسلامی اصول کی فلاسفی صفحہ ۱۲۹)

ہر احمدی کے دل میں یہ تڑپ ہونی چاہیئے کہ وہ اپنے ربِّ کریم کا چہرہ دیکھ لے اور اس کے لطف و کرم سے بہرہ ور ہو۔ اراکین انصار اللہ سے گزارش ہے کہ وہ قرآن کریم کے گہرے مطالعہ کی طرف نہ صرف خود متوجہ ہوں بلکہ اپنے اہل و عیال کو بھی اس طرف متوجہ کریں۔

سہ ماہی سوم کا امتحان انشاء اللہ تعالیٰ ۴ نومبر کو ہو گا۔ نصاب یہ ہے:-

۱ - ترجمہ پارہ ۱۸ نصف اوّل
۲ - کتاب آسمانی فیصلہ
۳ - اذان کے بعد کی نیز مسجد میں داخل ہوتے اور نکلتے وقت کی دعائیں۔

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

ضرورت اساتذہ

مجلس نصرت جہاں کو چند کیمسٹری، فزکس اور ریاضی کے مضامین میں ایم ایس سی اساتذہ کی ضرورت ہے بی۔ایڈ اور تعلیمی تجربہ رکھنے والے اساتذہ کو ترجیح دی جائے گی۔ خدمت دین کا شوق رکھنے والے نوجوان اپنی درخواستیں دو عدد چھوٹے سائز کی فوٹو اور ڈگریوں کی فوٹو سٹیٹ نقول کے ساتھ ارسال فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴